This question paper contains 3 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **7832**

Unique Paper Code : **62141117** **GC**

Name of the Paper : **Urdu Nisab-I**

Name of the Course : **B.A. (Prog.) Urdu Language-C**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

نوٹ:۔ کل پانچ سوالوں کے جواب دیجئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

1- مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔

(الف)

بلاشبہ یہ بات تسلیم کرنے کے قابل ہے کہ دنیا میں کوئی قوم ایسی نہیں نکلنے کی، جس کی تمام رسمیں اور عادتیں عیب اور نقصان سے خالی ہوں۔ مگر اتنا فرق بے شک ہے کہ بعضی قوموں میں ایسی رسومات اور عادات جو در حقیقت نفس الامر میں بری ہوں کم ہیں اور بعضی میں زیادہ اور اسی وجہ سے وہ پہلی قوم پچھلی قوم سے اعلیٰ اور معزز ہے۔ اور بعضی ایسی بھی قومیں ہیں جنھوں نے انسان کی حالت ترقی کو نہایت اعلیٰ درجہ تک پہنچایا ہے اور اس حالت انسانی کی ترقی نے ان کے نقصانوں کو چھپالیا ہے۔ جیسے ایک نہایت لطیف شربت کا بھرا ہوا پیالہ نیبو کی کھٹی دو بوندوں سے زیادہ لطیف اور خوشگوار ہو جاتا ہے۔ اور یہی قومیں جو اب دنیا میں سولیلیزڈ یعنی مہذب گنی جاتی ہیں اور در حقیقت اس لقب کی مستحق بھی ہیں۔

(ب)

اگرچہ میں نے پرانی روایتوں، ریتوں اور رسموں کو چھوڑ دیا ہے۔ میں چاہتا بھی ہوں کہ ہندوستان ان تمام زنجیروں کو توڑ دے۔ جن میں وہ جکڑا ہوا ہے، جو ان کو آگے بڑھنے سے روکتی ہیں اور دیش میں رہنے والوں میں

P.T.O.

پھوٹ ڈالتی ہیں جو بہت سے لوگوں کے لیے بوجھ بنی ہوئی ہیں اور ان کے پھولنے پھلنے میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ اگر چہ میں یہ سب چاہتا ہوں۔ پھر بھی یہ نہیں چاہتا کہ اپنے کو پرانی باتوں سے بالکل الگ کرلوں۔ مجھے اپنے اس عظیم ورثے پر فخر ہے۔ جو ہمارا رہا ہے اور ہمارا ہی ہے اور مجھے یہ بھی اچھی طرح سے معلوم ہے کہ میں بھی ہندوستان کے دوسرے لوگوں کی طرح اس زنجیر کی ایک کڑی ہوں جو کبھی نہیں اور کبھی نہیں ٹوٹتی اور جس کا ایک سرا ہندوستان کی قدیم تاریخ تک پہنچتا ہے۔ میں اس بندھن کو ہرگز نہیں توڑنا چاہتا کیونکہ میں اس کی قدر کرتا ہوں اور یہ میرے دل میں امنگیں اور ولولے پیدا کرتا ہے۔

-2 مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔

(الف)

خورشید وہ دیکھو ڈوب گیا، ظلمت کا نشاں لہرانے لگا
مہتاب وہ ہلکے بادل سے چاندی کے ورق برسانے لگا
وہ سانولے پن پر میدان کے ہلکی سے صباحت دوڑ گئی
تھوڑا سا اُبھر کر بادل سے وہ چاند جبیں جھلکانے لگا
لو ڈوب گیا پھر بادل میں، بادل میں وہ خط سے دوڑ گئے
لو پھر وہ گھٹائیں چاک ہوئیں ظلمت کا قدم تھرانے لگا
بادل میں چھپا تو کھول دیے بادل میں دریچے ہیرے کے
گردوں پہ جو آیا تو گردوں دریا کی طرح لہرانے لگا
سمٹی جو گھٹا تاریکی میں، چاندی کے سفینے لے کے چلا
نکلی جو ہوا، تو بادل کے گرداب میں غوطے کھانے لگا

(ب)

درد منت کشِ دوا نہ ہوا
میں نہ اچھا ہوا برا نہ ہوا
جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو
ایک تماشا ہوا گلا نہ ہوا
لائی حیات، آئے، قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے
اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مرجائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے
یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے
ہم اور بلبل بے تاب گفتگو کرتے

-3 سر سید احمد خاں کے مضمون ''رسم ورواج'' کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیجئے۔

-4 جواہر لعل نہرو کے مضمون ''ایک یادگار وصیت'' کا خلاصہ لکھئے۔

5- انشائیہ "مچھر" کی روشنی میں خواجہ حسن نظامی کی نثر نگاری کا جائزہ لیجیے۔
6- جوشؔ ملیح آبادی کی نظم "بدلی کا چاند" کا تنقیدی جائزہ لیجیے؟
7- غالبؔ کی شاعرانہ عظمت پر روشنی ڈالیے۔
8- ذوقؔ کی غزل گوئی پر مضمون لکھیے۔
9- آتشؔ کی شاعری کی امتیازی خصوصیات وضاحت سے تحریر کیجیے۔